© rasailojaraid.com

(۱۰) سورۃ التوبہ، آیات ۱تا۵ (براءۃ من اللہ ورسولہ ....)

محل اشکال: اربعۃ اشہر اور فاذا انسلخ الاشہر الحرم کا باہمی تعلق؟ نیز آیات کے زمانہ نزول کی تعیین۔

(۱۱) سورۃ التوبہ، آیت ۶۰ (انما الصدقات للفقراء والمساکین ......)

محل اشکال: الصدقات سے جملہ اصناف صدقہ مراد ہیں یا بطور خاص زکوٰۃ؟ نیز حصر حقیقی ہے یا اضافی؟

(۱۲) سورۃ الرعد، آیت ۴۱ (ناتی الارض ننقصہا من اطرافہا)

محل اشکال: ناتی الارض ننقصہا من اطرافہا کا مفہوم۔

(۱۳) سورۃ الحجر، آیت ۸۷ (سبعا من المثانی)

محل اشکال: سبعا من المثانی کا مفہوم ومصداق۔

(۱۴) سورۃ الصافات، آیت ۷۸ (وترکنا علیہ فی الآخرین)

محل اشکال: اس جملے کا مفہوم اور تاویل نحوی۔

(۱۵) سورۃ ص، آیت ۳۴ (والقینا علی کرسیہ جسدا)

محل اشکال: اس جملے کا مفہوم۔

(۱۶) سورۃ الزخرف، آیت ۸۸ (وقیلہ یا رب ....)

محل اشکال: اس جملے کا عطف۔

(۱۷) سورۃ محمد، آیت ۴ (فاما منا بعد واما فداء)

محل اشکال: حصر کا مفہوم اور عملی نتیجہ۔

خیر النکاح ایسرہ۔ نکاح کا آسان اور سہل ہونا یقیناً مقاصد شریعت میں سے اہم ترین مقصد ہے۔ اس کا تعلق نہ صرف ''ضروریات'' (شاطبی کی اصطلاح میں) کی تکمیل سے ہے، بلکہ عفت وعصمت کی حفاظت بھی اس کے ساتھ جڑی ہوئی ہے۔

ہمارے معاشرے میں نکاح کے ساتھ جڑ جانے والی بری عادات ورسوم میں سے ایک، بے پناہ مالی اخراجات ہیں جنھوں نے اب تو ایک وبال جان کی صورت اختیار کر لی ہے۔ نوجوانوں کے لیے مناسب عمر میں شادی کرنا ایک خواب بن کر رہ گیا ہے۔

برصغیر کے سوشل اسٹرکچر میں اس کا سب سے بنیادی سبب یہ ہے کہ دو افراد کی شادی کا معاملہ دراصل دونوں طرف کے پورے کے پورے خاندانوں کا معاملہ تصور کیا جاتا ہے۔ کسی رشتے پر اگر خاندان کے سارے بڑے راضی نہیں تو ہنسی خوشی اور اتفاق سے شادی نہیں ہو سکتی اور ہو جائے تو بعد میں چل نہیں سکتی۔ خاندانوں کے مابین پھر مالی منافست کی

© rasailojaraid.com